احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 16 فروری 2002ء 3 ذوالحج 1422 ہجری - 16 تبلیغ 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 40

قربانی کرنے والے

حضرت ام سلمہؓ بیان کرتی ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا: جو شخص قربانی کا ارادہ رکھتا ہو جب ذوالحج کا چاند نکلے تو وہ قربانی کا جانور ذبح کرنے تک نہ اپنے بال کٹوائے اور نہ ناخن۔

(صحیح مسلم کتاب الاضاحی باب من دخل علیه عشر حدیث نمبر 3656)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خدا جو اصدق الصادقین ہے اپنے رسول کو فرماتا ہے کہ ان لوگوں کو کہہ دے کہ میری نماز اور میری عبادت اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت سب اس خدا کے لئے ہے جو پروردگار عالمیان ہے پس دیکھ کہ کیونکر نسک کے لفظ کی حیات اور ممات کے لفظ سے تفسیر کی ہے۔ اور اس تفسیر سے قربانی کی حقیقت کی طرف اشارہ کیا ہے پس اے عقلمندو! اس میں غور کرو اور جس نے اپنی قربانی کی حقیقت کو معلوم کر کے قربانی ادا کی اور صدق دل اور خلوص نیت کے ساتھ ادا کی پس بہ تحقیق اس نے اپنی جان اور اپنے بیٹوں اور اپنے پوتوں کی قربانی کر دی اور اس کے لئے اجر بزرگ ہے جیسا کہ ابراہیم کے لئے اس کے رب کے نزدیک اجر تھا اور اسی کی طرف ہمارے سید برگزیدہ اور رسول برگزیدہ نے جو پرہیزگاروں کے امام اور انبیاء کا خاتم ہے اشارہ کیا اور فرمایا اور وہ خدا کے بعد سب سچوں سے زیادہ تر سچا ہے بہ تحقیق قربانیاں وہی سواریاں ہیں کہ جو خدا تعالیٰ تک پہنچاتی ہیں اور خطاؤں کو محو کرتی ہیں اور بلاؤں کو دور کرتی ہیں یہ وہ باتیں ہیں جو ہمیں پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پہنچیں جو سب مخلوق سے بہتر ہیں ان پر خدا تعالیٰ کا سلام اور برکتیں ہوں اور آنجناب نے ان الفاظ میں قربانیوں کی حکمتوں کی طرف فصیح کلموں کے ساتھ جو موتیوں کی مانند ہیں اشارہ فرمایا ہے پس افسوس اور کمال افسوس ہے کہ اکثر لوگ ان پوشیدہ نکتوں کو نہیں سمجھتے اور اس وصیت کی پیروی نہیں کرتے اور ان کے نزدیک عید کے معنے بجز اس کے اور کچھ نہیں کہ غسل کریں اور نئے کپڑے پہنیں اور طعام کو سارے مونہہ کے ساتھ اور دانتوں کے کناروں سے چبادیں۔ خود اور ان کے اہل و عیال اور نوکر اور غلام اور پھر آرائش کے ساتھ نماز عید کے لئے باہر نکلیں جیسے بڑے رئیس ہوتے ہیں۔ اور تو دیکھے گا کہ اچھے کھانوں میں اس دن کی سب سے بڑھ کر خوشی ہے اور ایسا ہی اچھی اور نفیس پوشاکوں میں انتہائی مرتبہ ان کی حاجتوں کا ہے تا قوم کو دکھلائیں اور نہیں جانتے کہ قربانی کیا چیز ہے اور کس غرض کے لئے بکریاں اور گائیاں ذبح کی جاتی ہیں ان کے نزدیک ان کی عید فجر سے لے کر عشاء کے وقت تک محض اس لئے ہے کہ خوب کھایا جائے اور پیا جائے اور عیش خوشگوار کیا جائے اور عمدہ لباس پہنا جائے۔

(خطبہ الہامیہ - روحانی خزائن جلد 16 ص 43)

خصوصی درخواست دعا

محترم بریگیڈیر ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایک سال سے زائد عرصہ سے کافی بیمار ہیں۔ اب بیماری دوبارہ عود کر آئی ہے۔ ریڈیو تھراپی سے علاج جاری ہے۔ احباب کرام سے محترم صاحبزادہ صاحب کے لئے خاص دعاؤں کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ مدرستہ الحفظ

مدرستہ الحفظ میں داخلہ برائے سال 2002ء کے لئے درخواست ارسال کرنے کی آخری تاریخ 10۔ اپریل 2002ء ہے۔ والدین درخواست سادہ کاغذ پر ناظر صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام مندرجہ ذیل کوائف کے ساتھ ارسال کریں۔

1- نام ولدیت تاریخ پیدائش ایڈریس مع ٹیلی فون
2- برتھ سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی
3- پرائمری پاس سرٹیفکیٹ کی فوٹو کاپی (انٹرویو کے موقع پر اصل سرٹیفکیٹ ہمراہ لانا لازمی ہے)
4- درخواست پر صدر جماعت / امیر جماعت کی تصدیق لازمی ہے۔

"اہلیت"

1- امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ داخلہ کے وقت اس کی عمر گیارہ سال سے زائد نہ ہو۔ نو سے گیارہ سال کے بچوں کو ترجیح دی جائے گی۔
2- امیدوار پرائمری پاس ہو
3- امیدوار نے قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ مکمل پڑھا ہو۔

"انٹرویو"

مدرستہ الحفظ میں داخلہ کے لئے "انٹرویو" درج ذیل شیڈول کے مطابق ہوگا۔

1- ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 20۔ اپریل 2002ء بروز ہفتہ صبح 8 بجے مدرستہ الحفظ میں
2- بیرون ربوہ کے امیدواران کا انٹرویو مورخہ 21 اپریل 2002ء بروز اتوار صبح 8 بجے بمقام مدرستہ الحفظ

"عارضی لسٹ اور آغاز تدریس"

کامیاب امیدواران کی عارضی لسٹ مورخہ 23 اپریل

باقی صفحہ 8 پر

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 196

امام الزمان کے لئے دور ابتلاء اور نصرت الٰہی

بانی جماعت احمدیہ نے اپنی تصنیف لطیف ضرورۃ الامام صفحہ 11 پر حسب ذیل نکتہ معرفت سپرد قرطاس فرمایا ہے:۔

"بسا اوقات نبیوں اور مرسلوں اور محدثوں کو جو امام الزمان ہوتے ہیں ایسے ابتلا پیش آ جاتے ہیں کہ وہ بظاہر ایسے مصائب میں پھنس جاتے ہیں کہ گویا خدا تعالیٰ نے ان کو چھوڑ دیا ہے اور ان کے ہلاک کرنے کا ارادہ فرمایا ہے۔ اور بسا اوقات ان کی وحی اور الہام میں فترت واقع ہو جاتی ہے کہ ایک مدت تک کچھ وحی نہیں ہوتی اور بسا اوقات ان کی بعض پیشگوئیاں ابتلا کے رنگ میں ظاہر ہوتی ہیں اور عوام پر ان کا صدق نہیں کھلتا اور بسا اوقات ان کے مقصود کے حصول میں بہت کچھ توقف پڑ جاتی ہے۔ اور بسا اوقات وہ دنیا میں متروک اور مخذول اور ملعون اور مردود کی طرح ہوتے ہیں۔ اور ہر ایک شخص جو ان کو گالی دیتا ہے تو خیال کرتا ہے کہ گویا میں بڑا ثواب کا کام کر رہا ہوں۔ اور ہر ایک ان سے نفرت کرتا اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے اور نہیں چاہتا کہ سلام کا بھی جواب دے۔ لیکن ایسے وقتوں میں ان کا عزم آزمایا جاتا ہے۔ وہ ہرگز ان آزمائشوں سے بیدل نہیں ہوتے اور نہ اپنے کام میں سست ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ نصرت الٰہی کا وقت آ جاتا ہے"۔

مقدمہ اقدام قتل میں عفو عام

حضرت اقدس نے اپنی جماعت کو بنی نوع انسان کی دلی ہمدردی کا وعظ و تلقین کرتے ہوئے ارشاد فرمایا ہے کہ:۔

"میری یہی نصیحت ہے کہ دلوں کو صاف کرو اور تمام بنی نوع انسان کی ہمدردی اختیار کرو۔ اور کسی کی بدی مت چاہو کہ اعلیٰ تہذیب یہی ہے۔ افسوس کہ یہ لوگ دوسری قوموں سے انتقام لینے کے لئے سخت حریص ہیں۔ مگر میں کہتا ہوں کہ عفو اور درگزر کرو۔ اور کینہ ور اور منافق طبع مت بنو۔ زمین پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ اور میں نے نہ صرف کہا بلکہ عملی طور پر دکھلایا۔ اور میں نے ہرگز پسند نہیں کیا کہ جو شخص شر کا ارادہ کرتا ہے اس کے لئے میں بھی شر کا ارادہ کروں۔ مثلاً ڈاکٹر کلارک نے اقدام قتل کا الزام میرے پر لگایا تھا۔ جو عدالت میں ثابت نہ ہوا بلکہ اس کے برخلاف قرائن پیدا ہوئے۔ تب کپتان ڈگلس صاحب مجسٹریٹ ضلع گورداسپور نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا آپ ڈاکٹر کلارک پر نالش کرنا چاہتے ہیں؟ تو میں نے انشراح صدر سے کہا کہ نہیں۔ بلکہ میں نے ان عیسائیوں پر نالش کرنے سے بھی اعراض کیا جو عدالت کی تحقیق کی رو سے ملزم ٹھیرے تھے اگر عفو اور درگزر میرا مذہب نہ ہوتا تو اس قدر دکھ اٹھانے کے بعد میں ضرور نالش کرتا"

(کشف الغطاء صفحہ 13 اشاعت 27 دسمبر 1898ء)

عارفوں اور مجوبوں کی دعا میں نمایاں فرق

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ہر ایک بیت العلم کی کنجی دعا ہی ہے۔ اور کوئی علم اور معرفت کا دقیقہ نہیں جو بغیر اس کے ظہور میں آیا ہو۔ ہمارا سوچنا ہمارا فکر کرنا اور ہمارا طلب امر مخفی کے لئے خیال کو دوڑانا یہ سب امور دعا ہی میں داخل ہیں۔ صرف فرق یہ ہے کہ عارفوں کی دعا آداب معرفت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہے۔ اور ان کی روح مبدء فیض کو شناخت کر کے بصیرت کے ساتھ اس کی طرف ہاتھ پھیلاتی ہے اور مجوبوں کی دعا صرف ایک سرگردانی ہے جو فکر اور غور اور طلب اسباب کے رنگ میں ظاہر ہوتی ہے۔ وہ لوگ جن کو خدا تعالیٰ سے ربط معرفت نہیں اور نہ اس پر یقین ہے وہ بھی فکر اور غور کے وسیلہ سے یہی چاہتے ہیں کہ غیب سے کوئی کامیابی کی بات ان کے دل میں پڑ جائے اور ایک عارف دعا کرنے والا بھی اپنے خدا سے یہی چاہتا ہے کہ کامیابی کی راہ اس پر کھلے۔ لیکن مجوب جو خدا تعالیٰ سے ربط نہیں رکھتا وہ مبدء فیض کو نہیں جانتا اور عارف کی طرح اس کی طبیعت بھی سرگردانی کے وقت ایک اور جگہ سے مدد چاہتی ہے اور اسی مدد کے پانے کے لئے فکر وہ کرتا ہے۔ مگر عارف اس مبدء کو دیکھتا ہے"۔

("ایام الصلح" صفحہ 2 اشاعت یکم جنوری 1899ء)

اپنے آپ کو عمدہ اور نیک نمونہ بنانے کی کوشش میں لگے رہو جب تک فرشتوں کی سی زندگی نہ بن جاوے تب تک کیسے کہا جا سکتا ہے کہ کوئی پاک ہو گیا۔ (حضرت مسیح موعود)

غزل

یہ بزمِ دنیا ہے آنا جانا تو اسمیں یونہی لگا رہے گا
نہ مجھ سے پہلے خلا تھا کوئی نہ بعد میں ہی خلا رہے گا

یہ میں نے مانا کہ بوجھ اپنا اٹھا کے چلنا ہے سب کو تنہا
پہ پھر بھی احباب ساتھ ہونگے تو دل کو کچھ حوصلہ رہے گا

محبتوں اور چاہتوں کا یہ مان ہی تو متاعِ دل ہے
اگر بھرم یہ بھی ٹوٹ جائے تو پھر مرے پاس کیا رہے گا

یہ کیسے ممکن ہے دوستو کہ تمہارے دکھ سے مجھے نہ دکھ ہو
تمہاری آنکھیں جو نم رہیں گی تو میرا دل بھی بھرا رہے گا

نہ وسوسوں سے فرار ممکن نہ فکر و اندیشہ سے مفر ہے
یہ مسئلوں کا جہاں ہے اس میں تو اِک نہ اِک مسئلہ رہے گا

قدم قدم پر نئے مراحل نئے مسائل کا سامنا ہے
میں بوجھ سارے سہار لوں گی جو ساتھ میرے خدا رہے گا

کچھ اپنے جذبوں کو بھی نکھاریں کچھ اپنے اعمال بھی سنواریں
سلف کا ایمان کب تلک ڈھال بن کے آگے کھڑا رہے گا

نہ صرف دنیا سے دل لگاؤ کہ عاقبت کی بھی فکر کر لو
قدم بھٹکنے نہ پائیں گے جو خیالِ روزِ جزا رہے گا

کبھی کسی زندگی کا دھڑکا ، کبھی کسی کے وصال کا غم
یہ ایسا کانٹا ہے عمر بھر جو ہمارے دل میں چبھا رہے گا

محبتوں میں تو نفس کو مارنا بھی پڑتا ہے لمحہ لمحہ
اگر انا بیچ میں رہی تو دلوں میں بھی فاصلہ رہے گا

اگر ہو وسعت دلوں میں پیدا، تعلقات استوار ہونگے
نہیں ہے لازم کہ جو برا آج ہے وہ کل بھی برا رہے گا

اگر ہم اپنی طرف بھی دیکھیں ، ہمارے طور و طریق کیا ہیں
تو اقرباء سے کوئی شکایت نہ دوستوں سے گِلہ رہے گا

اگر ہے اس کی رضا کی خواہش تو خاکساری شعار کر لیں
ہماری گردن جھکی رہے گی تو بابِ رحمت کھلا رہے گا

ہمارے خونِ جگر سے ہوتی ہے اس گلستاں کی آبیاری
خلوص سے سینچتے رہے تو چمن وفا کا ہرا رہے گا

یہ آبگینہ چٹخ ہی جائے گا ایک دن ضربۂ زماں سے
کہاں تک اپنے تئیں سنبھالے ہوئے دلِ مبتلا رہے گا

ہموم دیمک سی بن کے انساں کو چاٹ لیتے ہیں رفتہ رفتہ
جڑیں ہی گر کھوکھلی ہوئی ہوں تو پیڑ کب تک کھڑا رہے گا

صاحبزادی امۃ القدوس

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تبرکات .... (روزنامہ الفضل 9 مئی 62ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے بیان فرمودہ

قربانی کے متعلق بعض ضروری اور اہم مسائل

قربانی کی حقیقت‘ تکبیرات‘ قربانی کا وقت‘ قربانی کے جانور اور قربانی کا گوشت

قربانی کی حقیقت

پانچویں عبادت قربانی ہے۔ بہت لوگ دینی قربانی کی حقیقت کو نہیں سمجھتے اور خیال کرتے ہیں کہ قربانی کا حکم (دین حق) نے اسی لئے دیا ہے تا کہ قربانی کرنے والے کا گناہ اٹھالے لیکن یہ بات درست نہیں (دین) ہرگز یہ تعلیم نہیں دیتا۔ قربانی قرب سے نکلی ہے۔ قربانی درحقیقت ایک نہایت لطیف عملی زبان ہے جس کے نہ سمجھنے کی وجہ سے لوگوں کو دھوکا لگا ہے۔ یہ بات تو ظاہر ہی ہے کہ دنیا میں کثرت سے تصویری اور عملی زبانوں کا رواج ہے اور باوجود زبانوں کے ترقی کر جانے اور علم وادب کے کمال کو پہنچ جانے کے یہ قدیم طریق اظہار خیالات کا اب تک دنیا میں قائم ہے اور اسکے اثر کو لوگ قبول کرتے ہیں.......... اشارات کی زبان ہمارے روزمرہ کے کاموں میں استعمال ہو رہی ہے اور اس سے عظیم الشان فوائد حاصل کئے جارہے ہیں۔.......

اگر غور کر کے دیکھا جائے تو جان کا قربان ہونا کوئی معمولی امر نہیں ہے اور طبیعت پر ایک گراں اثر ڈالتا ہے سوائے ان لوگوں کے جو ذبح کر کر کے عادی ہو چکے ہیں۔ دوسرے شخص کی طبیعت پر ضرور ذبح کرنے کا اثر ہوتا ہے۔ اور اس وقت اس کے خیالات میں ایک وسیع ہیجان پیدا ہوتا ہے حتیٰ کہ اس کے اثر کے ماتحت بعض قوموں نے قربانی کو ظلم قرار دیا ہے۔ یہ ان کا فعل تو کمزوری کی علامت ہے۔ مگر اس میں شک نہیں کہ قربانی کا اثر طبیعت پر ضرور ہوتا ہے۔ اس اثر کو پیدا کرنے کے لئے قربانی کو عبادت میں شامل کیا گیا اور اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ قربانی کرنے والا اس امر کا اقرار گویا قربانی کے ذریعہ سے اشارہ کی زبان میں کرتا ہے کہ جس طرح یہ جانور جو مجھ سے ادنیٰ ہے میرے لئے قربان ہوا ہے۔ اسی طرح میں اقرار کرتا ہوں کہ اگر مجھ سے اعلیٰ چیزوں کے لئے مجھے جان دینی پڑے گی تو میں خوشی سے جان دونگا۔ اب غور کرو جو شخص قربانی کی اس حکمت کو سمجھ کر قربانی کرتا ہے۔ اس کی طبیعت پر اس کا کس قدر گہرا اثر پڑے گا اور کس طرح وہ اپنے فرض کو یاد رکھے گا جو اس پر اس کے پیدا کرنے والے کی طرف سے عائد ہے اس ذبح کی یاد ہمیشہ اس کے دل میں تازہ رہے گی اور اس کا دل اسے کہتا رہے گا کہ دیکھ تو نے اپنے ہاتھوں سے بکرے کو ذبح کر کے اس امر کا اقرار کیا تھا کہ ادنیٰ چیز اعلیٰ کے لئے قربان کی جاتی ہے۔ پس تجھے بھی اس قربانی کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ جو صداقتوں کے قیام یا بنی نوع انسان کی تکالیف کے دور کرنے کے لئے تجھے کرنی پڑے۔ اسی مضمون کی طرف قرآن کریم اشارہ کرتا ہے۔ جیسا وہ فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کو نہ تمہاری قربانیوں کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون پہنچتا ہے یعنی اگر اس غرض کو پورا کرو گے۔ جس کے لئے قربانی کی ہے تو قربانی کا فائدہ ہوگا۔ ورنہ صرف گوشت کھانے اور خون بہانے کا کام تم سے ہوا ہے۔ اور کوئی حقیقی فائدہ تم کو نہ ہوگا۔ (الحج ع 5)

(احمدیت - انوار العلوم جلد 8 ص 164 تا 166)

قربانی کے جانور کے لئے شرائط

قربانی کے جانور میں نقص نہیں ہونا چاہئے لنگڑا نہ ہو۔ بیمار نہ ہو۔ سینگ ٹوٹا ہوا نہ ہو یعنی سینگ بالکل ہی نہ ٹوٹ گیا ہو۔ اگر خول اوپر سے اتر گیا ہو اور اس کا مغز سلامت ہو تو وہ ہو سکتا ہے۔ کان کٹا نہ ہو لیکن اگر کان زیادہ کٹا ہوا نہ ہو تو جائز ہے۔

تکبیرات

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ ان (قربانی کے) دنوں میں تیسرے دن تک تکبیر تحمید کہا کرتے تھے اور اس کے مختلف کلمات ہیں۔ اصل غرض تکبیر و تحمید ہے خواہ کسی طرح ہو اور اس کے متعلق دستور تھا کہ جب مسلمانوں کی جماعتیں ایک دوسرے سے ملتی تھیں تو تکبیر کہتی تھیں۔ مسلمان جب ایک دوسرے کو دیکھتے تو تکبیر کہتے اٹھتے بیٹھتے تکبیر کہتے کام میں لگتے تو تکبیر کہتے۔

(الفضل 17 اگست 1922ء)

قربانی کا وقت

بعد نماز عید قربانی کرنی چاہئے۔ قربانی کا وقت عید کی نماز کے بعد شروع ہوتا ہے اور بارہویں تک ختم ہوتا ہے۔ لیکن بعض کے نزدیک تیرھویں تاریخ کے عصر تک ہے۔

قربانی سنت مؤکدہ ہے جس شخص میں قربانی دینے کی طاقت ہو وہ ضرور کرے۔

قربانی کی کھال

قربانی کا گوشت خواہ خود استعمال کرے چاہے صدقہ کرے اور اس کی کھال اگر گھر میں رکھے تو ایسی چیز تیار کرے جس کو عام استعمال کر سکیں قربانی کی کھال کو بیچ کر اس کی قیمت اپنی ذات پر خرچ نہیں کی جاسکتی) احمدیوں کو صدر انجمن احمدیہ میں کھال یا اس کی قیمت صدقات میں ارسال کرنا چاہئے۔

جو لوگ قربانی کرنے کا ارادہ کریں ان کو چاہئے کہ ذی الحجہ کی پہلی تاریخ سے لے کر قربانی کرنے تک حجامت نہ کرائیں اس امر کی طرف ہماری جماعت کو خاص توجہ کرنی چاہئے۔ کیونکہ عام لوگوں میں اس سنت پر عمل کرنا مفقود ہو گیا ہے۔

(الفضل 22 ستمبر 1917ء)

قربانی کے لئے رقم

سوال:۔ ایک دوست نے قربانی کے واسطے رقم ارسال کی ہے۔ لیکن وہ قربانی کے دنوں کے بعد موصول ہوتی ہے۔ اس قربانی کی رقم کو کس طرح استعمال کیا جاوے۔ اب قربانی کا بکرا دیا جاسکتا ہے یا نہیں۔

جواب:۔ اس رقم کو اب رکھ لیا جاوے اور پھر قربانی کے دنوں میں اس کی طرف سے قربانی کر دی جاوے۔ اس پر اگر قربانی لازم ہے تو ادا ہو جاوے گی۔ اگر سفر ہو یا کوئی اور مشکل تو حضرت کا بھی اور بعض اور بزرگوں کا بھی خیال ہے کہ اس (ذی الحجہ کے) سارے مہینہ میں قربانی ہو سکتی ہے۔

(الفضل 17 اگست 1922ء)

خاندان کی قربانی

ہر ایک خاندان کی طرف سے ایک بکری کی قربانی ہو سکتی ہے۔ اگر کسی میں وسعت ہو تو ہر ایک شخص بھی کر سکتا ہے۔ ورنہ ایک خاندان کی طرف سے ایک قربانی کافی ہے۔

یہاں خاندان سے تمام دور نزدیک کے رشتہ دار مراد نہیں بلکہ خاندان کے معنے ایک شخص کے بیوی بچے ہیں اگر کسی شخص کے لڑکے الگ الگ ہیں اور اپنا علیحدہ کماتے ہیں تو ان پر علیحدہ قربانی فرض ہے۔ اگر بیویاں آسودہ ہوں اور اپنے خاوند سے علیحدہ ان کے ذرائع آمد ہوں تو وہ علیحدہ قربانی کر سکتی ہیں ورنہ ایک قربانی کافی ہے۔

بکرے کی قربانی ایک آدمی کے لئے اور گائے اور اونٹ کی قربانی میں سات آدمی شامل ہو سکتے ہیں۔ ائمہ کا خیال ہے ایک گھر کے لئے ایک حصہ کافی ہے اگر گھر کے سارے آدمی سات حصے ڈال لیں تو یہ بھی ہو سکتا ہے ورنہ ایک گھر کی طرف سے ایک حصہ بھی کافی ہے اور اس طرح ہر ایک شخص کی طرف سے آج کے دن قربانی ہو جاتی ہے۔ لیکن کئی لوگ غریب ہوتے ہیں اس لئے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ کوئی شخص قربانی سے محروم نہ رہ جائے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا کہ غرباء امت کی طرف سے ایک قربانی کر دیا کرتے تھے۔ اسی طریق کے مطابق میرا بھی قاعدہ ہے کہ اپنی جماعت کے غرباء کی طرف سے ایک قربانی کر دیا کرتا ہوں۔

(الفضل 17 اگست 1942ء)

بکرے کی عمر

سوال:۔ بکرے کی عمر قربانی کے لئے کتنی ہونی چاہئے؟

جواب:۔ قربانی کے جانوروں میں سے دنبہ چھ ماہ کا جائز ہے۔ موجودہ مشکلات کے پیش نظر بکرا ایک سال کا بھی ہو سکتا ہے ورنہ اصل حکم تو یہی ہے کہ دو سال کا ہو۔ گائے کم از کم دو سال کی ہونی چاہئے۔ چھترا اگر چھ ماہ کا ہو اور جسمانی طور پر خاصہ مضبوط اور بڑا نظر آتا ہو کہ اگر اسے ایک سال کی عمر کے چھتروں میں چھوڑا جائے تو وہ ان کے برابر معلوم ہو۔ تو اس عمر کا بھی جائز ہے۔

گائے کی عمر

سوال:۔ ایک گائے جس کی عمر دو سال ایک ماہ ہے مگر ابھی تک دوندی نہیں ہوئی کیا اس کی قربانی جائز ہے۔

جواب:۔ گائے کے لئے دو سال کی عمر کا ہونا شرط ہے۔ اس کے بعد وہ دوندی ہو یا نہ ہو اس کی قربانی جائز ہے۔ دوندا ہونا ایک غالب علامت ہے کہ گائے دو سال کی ہو چکی ہے ورنہ اصل علامت دو سال کا ہو جانا ہے اور اونٹ کے لئے پانچ سال کا ہونا ہے پس جب یہ عمر ہو جاوے تو اس کی قربانی جائز ہے۔

قربانی کا گوشت

قربانی کے گوشت کے متعلق یہ حکم ہے کہ یہ صدقہ نہیں ہونا چاہئے خود کھائیں دوستوں کو دیں چاہے سکھا بھی لیں۔ امیر غریبوں کو دیں۔ غریب امیروں کو۔ اس سے محبت بڑھتی ہے لیکن محض امیروں کو دینا (دین) کو قطع کرنا ہے اور محض غریبوں کو دینا اور امیروں

باقی صفحہ 5 پر

کھانسی - کالی کھانسی - دمہ - سانس کی تکلیف
پھیپھڑوں اور سینہ کی تکالیف اوران کا مؤثر علاج

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''ہومیو پیتھی یعنی علاج بالمثل'' کی روشنی میں

مرتبہ: ہومیو ڈاکٹر نصیر احمد شریف صاحب

قسط چہارم آخر

سٹینم
Stannum Metallicum

پھیپھڑوں کی تکلیفوں کو کم کرنے کے لئے خواہ وہ سل کے آخری مقام تک پہنچ چکی ہوں، عموماً مفید ہے۔ بلغمی مزاج کے لئے بہت اچھی دوا ہے۔ (ص769) سٹینم جلد پگھل جانے والی دھات ہے اور اس سے بنی ہوئی دوا سٹینم بلغم کو بھی جلد پگھلا دیتی ہے۔ اگر پھیپھڑے بھاری ہو جائیں اور سوزش کی وجہ سے سختی پیدا ہو جائے تو سٹینم بہت مفید ثابت ہوتی ہے.......... سٹینم میں ایک اور علامت یہ ہے کہ چھاتی میں کمزوری محسوس ہوتی ہے اور بولنے سے یوں لگتا ہے جیسے اندر سے چھاتی جواب دے گئی ہے۔ سٹینم میں چھاتی کمزور ہو جاتی ہے اور یوں معلوم ہوتا ہے کہ جیسے پھیپھڑوں میں جان نہیں رہی۔ سینے کی کمزوری کی وجہ سے آواز نہیں نکلتی اور بولنے کی طاقت میں کمی آ جاتی ہے۔ کئی ایسے مریض ہیں جن کو یہ تکالیف مستقل ہو جاتی ہے۔ ایسے لوگوں کو اونچی طاقت میں سٹینم دینی چاہئے۔ پندرہ بیس دن کے بعد اونچی طاقت کی ایک ایک خوراک چند ماہ تک استعمال کریں تو حیرت انگیز انقلابی تبدیلیاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ جہاں سل کی علامتیں پائی جائیں وہاں سٹینم کافی مددگار دوا ثابت ہوتی ہے۔ (ص770)

ٹرینٹولا ھسپانیہ
Tarentula Hispania

ٹرینٹولا دل کی تکلیفوں اور دمہ میں اگر دیگر مزاجی علامتیں پائی جائیں تو بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ (ص795)

ٹیوبر کیولینم
Tuberculiunum

خشک، سخت اور مزمن کھانسی جو عام نزلہ زکام وغیرہ کے نتیجہ میں نہ ہو بلکہ آ کر ٹھہر ہی جائے۔ ٹیوبر کیولینم کے مریضوں میں ملتی ہے۔ پلسٹیلا بھی ایسی کھانسی کو نرم کرنے میں کام آتی ہے۔ (ص799)

ایشیائی اور افریقین ممالک میں غربت سے ملیریا عام ہے چہرے زرد، پھیکے اور بے رنگ پڑ جاتے ہیں پھیپھڑوں کی تکلیفیں، کھانسی، دمہ وغیرہ عام ہوتی ہیں ٹیوبر کیولینم سے دمہ کی بیخ کنی کا موثر علاج کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ سلی امراض بھی دمہ میں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ بعض ریتلے علاقے جہاں کثرت کے ساتھ نمونیہ، سل اور ملیریا بخار پائے جاتے ہوں وہاں رات کو اچانک ٹھنڈ کی وجہ سے نمونیہ ہو جاتا ہے۔ جو پھیپھڑوں کو کمزور کر دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کی کمزوری کی وجہ سے سل ہونا کوئی عجوبہ نہیں۔ ایسے ملیریائی علاقوں مثلاً سندھ میں ٹیوبر کیولینم مفید ہی نہیں بلکہ ضروری دوا بن جاتی ہے۔ (ص800)

بعض نسخہ جات

☆ کھانسی اگر اچانک ہو جائے، منہ اور گلا خشک ہو اور مریض اس اچانک حملہ سے خوفزدہ ہو تو ایکونائیٹ 1000 (Aconite)+ آرسینک (Arsenic) 1000 اور بیلاڈونا (Belladona) 1000 آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دوبار پھر لمبے وقفہ سے (جب بھی ضرورت پڑے) اور اگر ہر وقت بے چینی لگی رہے تو آرسنک کو آزمانا چاہئے۔ ایسا مریض جو آرسنک (Arsenic) کا تقاضا کرے لیکن خشک کھانسی اور چھینکیں گرمی سے بڑھیں تو آرسنک آئیوڈائیڈ (Arsenic Iodide) مفید ہوگی جو کمی خون کے مریض کیلئے بھی مفید ہے۔

☆ خشک کھانسی کے ساتھ اگر نچلے جبڑے اور گلے کے غدود بڑھے ہوئے ہوں لیٹنے سے چکر آئیں تو برومیم (Bromium) دیں۔

☆ جب سردیاں گرمیوں میں تبدیل ہو رہی ہوں تو اکثر نزلاتی تکلیفوں میں برائی اونیا (Bryonia) کام آتی ہے۔ جو 200 طاقت میں اچھا کام کرتی ہے۔ اس موسم میں اگر کالی کھانسی یا عام تشنجی اور دمہ ہو جائے تو ڈروسرا (Drosra) لازمی دوا ہو گی۔ نمدار موسم میں ڈروسرا کی تکلیفیں بڑھتی ہیں............

گرم مزاج مریض کی خشک کھانسی جو بلغمی بن جائے اور گلے میں پیپ پڑنے کا رجحان ہو تو کلکیر یا سلف (Calcarea Sulph) دوا ہو گی۔ (ص823)

☆ روٹھنے کی عادی لڑکیوں اور ہسٹریائی مزاج عورتوں کی کھانسی میں اگنیشیا (Ignatia) بہترین ہے۔

☆ ریومیکس (Rumex) کی کھانسی ضدی اور خشک ہوتی ہے۔ گلے میں سخت کھجلی ہوتی ہے، کھانسی لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ اسے چیلی ڈونیم (Chelidonium) کے ساتھ ملا کر دینا بہترین نسخہ ہے۔ اگر یہ کام نہ کرے تو سلفر (Sulphur) 200 اور رسٹاکس (Rhustox) 200 باری باری دیں۔

☆ پرانی کھانسی میں کالی کارب نمایاں کام کرتی ہے۔ کالی کارب کے مریض کی آنکھوں کے پپوٹے عموماً متورم ہوتے ہیں اور اکثر کمر درد کی شکایت بھی ہوتی ہے جو صبح تین چار بجے ضرور بڑھ جاتی ہے۔

☆ ایسے بچوں کی خشک کھانسی میں جن کو پیٹ کے کیڑوں کی شکایت اور ناک کی انگلی سے کھجلانے کی عادت ہو سائنا (Cina) دوا ہو گی اگر اس کے ساتھ معدہ تیزابی ہو تو نکس وامیکا (Nux Vomica) کارآمد ہے۔

☆ کھانستے وقت متلی ہو مگر قے نہ ہو اور چھاتی میں بلغم کھڑ کھڑائے تو اپی کاک (Ipecac) مفید ہے۔

☆ خشک کھانسی میں جو حنجرہ پر دباؤ ڈالے اور نیند کے دوران زیادہ ہو جائے لیکسس (Lachesis) بہت موثر ہے۔

☆ خشک کھانسی جو رات کو زیادہ ہو اور بچے سخت غصیلے اور ضدی ہوں ان کے ہر مرض کا علاج کیمومیلا (Chamomilla) ہے۔ (ص823-824)

☆ پھیپھڑوں کے کینسر کے قلع قمع کے لئے سب سے اچھا نسخہ فاسفورس اور برائی اونیا کا ادل بدل کر دینا اور اونچی طاقت یعنی CM میں کارسینوسن (Carcinosin) دینی چاہئے۔ ہفتہ دس دن کے وقفہ سے چند خوراکیں دے کر انتظار کریں اور دیکھیں کیا اثر ظاہر ہوا ہے۔ (ص836)

☆ پھیپھڑوں کی تکلیفیں عموماً تین قسم کے عوارض میں ملتی ہیں۔ اول کینسر۔ دوم دمہ۔ سوم سلی امراض جن میں نمونیہ بھی شامل ہے۔ جب بھی پھیپھڑے کا کوئی مریض سامنے آئے سب سے پہلے اسے پھیپھڑے کے دفاع کے لئے بڑھتی ہوئی پوٹینسی میں بیسی لینم (Bacilinum) یا ٹیوبر کولینم (Tuberculinum) دینی چاہئے۔ (نوٹ اس کی تفصیل حضور کی کتاب سے ملاحظہ کی جا سکتی ہے)۔ (ص836)

دمہ کے مریض کے متعلق ہدایات

سب سے پہلے نزلے کا یا گلے کی خرابی کا فوری علاج ضروری ہے کیونکہ اکثر انہی دو تکلیفوں کے بگڑنے سے ہوتا ہے۔ فوراً علاج کیا جائے تو دمہ ہوتا ہی نہیں۔ اگر تیز ایلوپیتھک دواؤں کے ذریعہ ان کا علاج ہو تو بسا اوقات یہ بیماری دمہ میں تبدیل ہو جاتی ہیں اور ایسے مریض کو بار بار اینٹی بائیوٹکس (Anti-Biotics) کی ضرورت پڑتی ہے اور بار بار دمہ کا حملہ ہوتا ہے۔ ہومیوپیتھک طریق پر نزلے کے علاج کے لئے فوراً انفلوئیزینم + بیسیلینم + ڈفتھیرینم + اوسیلوکینم۔ دو تین دن روزانہ ایک دفعہ دلائی جائیں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے حملہ جڑ سے اکھڑ جاتا ہے۔ گلے کی خرابی کے لئے چھوٹی طاقت یعنی 6x میں حسب ذیل دوائیں فوری اثر دکھاتی ہیں جو گلے کی خرابی کے ساتھ ہونے والے بخار میں بھی بہت مفید ہے۔

فیرم فاس + کالی میور + کلکیریا فلور + سلیشیا + کالی فاس اکثر بچوں میں یہ نسخہ کارآمد ثابت ہوتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ کھٹی اور بہت ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔ خصوصاً کھٹے مشروبات اور کوکا کولا وغیرہ نقصان پہنچاتے ہیں۔

اگر پھیپھڑوں کی خرابی کی بیماری اس دوا کے قابو میں نہ آئے اور گلا بدستور متورم رہے تو اس دوا کی بجائے تیس طاقت میں چیلی ڈونیم (Chelidonium) + کوکس کیکٹائی (Coccuscacti) + ھیپر سلف (Hepar Sulph) استعمال کروائی جائے تو اچھا نتیجہ دکھاتی ہے۔

پھیپھڑے کے کینسر کا دیسی علاج

ایک دوا جو ہومیوپیتھک نہیں مگر ہومیوپیتھک علاج کو تقویت دیتی ہے۔ وہ ''ہلدی'' ہے۔ بار بار کے تجربہ سے یہ ثابت ہو چکا ہے کہ ایک چمچی کا چوتھا حصہ ہلدی دودھ یا پانی کے ساتھ دن میں چار دفعہ استعمال کروائی جائے تو پھیپھڑے کے کینسر کا بہترین علاج ثابت ہوتی ہے۔ (ص837-838)

The Daily Telegraph
www.telegraph.co.uk Britain's biggest-selling quality daily 50p

Christianity 'is nearly vanquished' in Britain

By Victoria Combe
Religion Correspondent

CHRISTIANITY is close to being "vanquished" in Britain and no longer influences the Government or people's lives, the leader of the Roman Catholic Church in England and Wales said yesterday.

Cardinal Cormac Murphy-O'Connor, the Archbishop of Westminster, gave his startling assessment to a gathering of 100 priests in Leeds.

Speaking on the state of the Catholic Church in England and Wales, the Cardinal chose language that mirrored concerns expressed last year by the Archbishop of Canterbury, Dr George Carey.

The Cardinal said that Christians, and particularly the 4·1 million Catholics, had to adapt to "an alien culture".

He called for revolutionary thinking on how the Church operated and how it reached lapsed Catholics, non-believers and young people

"Christianity as a background to people's lives and moral decisions and to the Government and to the social life of Britain has almost been vanquished.

"We live in a totally new time for all Christians, especially for we Catholics, and the anguish of the Western world is there for all to see."

In his equally pessimistic statement about the state of the Church last year, Dr Carey declared Britain to be a country where "tacit atheism prevails".

He told a congregation in the Isle of Man that British society concentrated only on the "here and now" with thoughts of eternity rendered "irrelevant".

The Cardinal delivered his address against a background of relentless decline in attendance at Mass and a shortage of priests. Child abuse scandals had, in the Cardinal's words, brought "shame" upon the Church.

Cardinal Murphy-O'Connor

❛ When television presents moral issues, it chooses extreme spokesmen, creating a tragic view of the moral life in which the rudest voice wins ❜
Jonathan Sacks
Chief Rabbi: Page 26

People turned to consumerism, to New Age practices, or to the "transient" pleasures of alcohol, drugs and recreational sex rather than to God.

"Most people in our countries turn to the freedom of the market place and the consumer society... it is clear that a sole reliance on the market place does in the end prevent people from taking their destiny into their own hands.

"There is indifference to Christian values and to the Church among many young people. We see quite a demoralised society, where the only good is what I want, the only rights are my own and the only life with any meaning or value is the life I want for myself."

Speaking at the National Conference of Priests, the Cardinal said the clergy should use this difficult period to change the culture of Catholicism in England and Wales.

"There have been many worse periods in the life of the Church. We are at the beginning of a new era. We know that the Church will continue whatever happens, but we must not be complacent."

The crisis in vocations was not about celibacy but about "a crisis of faith that affects the whole Catholic community... We have to ask ourselves whether it is because we have not yet managed to find exactly where it is that people itch. And they do itch."

Cardinal Murphy-O'Connor said that the Catholic community had to find a new strategy that reflected its place at the heart of institutional Christianity.

To the surprise of many priests present, he said that the answer could lie in new movements, such as Youth 2000 and New Faith, and the building of small Bible study and prayer groups.

"These small communities are the secret for the future of the Church," he said. "It is no wonder that the Pope encourages these new movements, as I do myself. I think they – and I wish there were more – will find their rightful place in the Church in the West."

Such movements had the ability to enthuse young people about their faith and make them glad to "stand up and be counted" as Catholics.

In an effort to boost the flagging morale of his priests, the Cardinal said they should not be concerned about losing

Continued on Page 2

مرسلہ: مکرم عطاء المجیب راشد صاحب — ترجمہ: محمد محمود طاہر صاحب

آرچ بشپ آف ویسٹ منسٹر برطانیہ کا پادریوں سے خطاب

برطانیہ میں عیسائی تعلیمات پر عمل تقریباً متروک ہو چکا ہے

نوٹ:۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لنڈن نے انگلستان کی دو معروف اخباروں The Times اور The Daily Telegraph کے دو تراشے بھجوائے ہیں جس میں کارڈینل کورمیک مرفی اوکونر آرچ بشپ آف ویسٹ منسٹر برطانیہ کی تقریر کی رپورٹنگ کی گئی ہے جو انہوں نے رومن کیتھولک پادریوں کی کانفرنس منعقدہ 5 ستمبر 2001ء بمقام لیڈز (Leeds) برطانیہ کے موقع پر کی۔ رپورٹنگ کا خلاصہ اردو ترجمہ کے ساتھ پیش ہے۔

آرچ بشپ ویسٹ منسٹر برطانیہ کارڈینل مرفی نے پادریوں کی کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ برطانیہ میں عیسائیت یعنی عیسائی تعلیمات تقریباً شکست کھا گئی ہیں اور یسوع کی تعلیمات پر عمل کو باعث عزت سمجھنے کی بجائے ماحولیاتی آلودگی کے خلاف مہم چلانے، فری مارکیٹ کی باتیں کرنے، پراسرار خیالات اور میوزک میں ترقی کو دنیا میں عظمت اور عزت حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھ لیا گیا ہے۔

کارڈینل نے اپنی بے لاگ تقریر میں کہا کہ پادریوں کے سکینڈلز نے بھی چرچ کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ اور پادریوں کو علم نہیں کہ بچوں پر جنسی زیادتی کے واقعات نے مذہب کی اخلاقی تعلیمات کو کتنا گہرا نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ سال آرچ بشپ آف کنٹیبری جارج کیری نے کہا تھا کہ ایک خاموش دہریت ہمارے ہاں غلبہ پا رہی ہے۔

کارڈینل نے کہا کہ آج موت کو جسمانی اور روحانی زندگی کا خاتمہ سمجھ لیا گیا ہے اور ''صرف یہاں اور اب'' کے نظریہ نے اخروی اور دائمی زندگی کی جگہ لے لی ہے۔ عیسائیت جدید معاشرے اور پڑھے لکھے طبقے کو بہت ہی قلیل معلومات دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی نسل کے نزدیک اعلیٰ اقدار یہی ہیں کہ میوزک، نئے دور کے نظریات اور ماحولیاتی مسائل پر بحث کی جائے۔ لوگ نئے نئے نظریات پر یقین رکھتے ہوئے اپنی عارضی خوشیاں شراب، منشیات کے استعمال، فحش نگاری اور تفریحی جنسیات سے حاصل کر رہے ہیں۔

کارڈینل نے کہا کہ نوجوانوں اور چرچ کے درمیان عیسائیت کی اقدار کے حوالہ سے بھی اختلاف پایا جاتا ہے۔ لوگ اپنی طرز زندگی اور اپنے حقوق کو ہی سب سے بڑھ کر خیال کرتے ہیں۔ اور آج لوگوں کی بہت بڑی تعداد یہ خیال کرتی ہے کہ خدا تعالیٰ پر ایمان لانے سے ان کی آزادیاں محدود ہو جاتی ہیں۔

پادریوں کی کانفرنس سے "The Tablet" کے ایڈیٹر جان ولکنز نے کہا کہ کارڈینل کی تقریر حقیقت پسندانہ اور مثبت تھی۔ اور یہ ایک حقیقت ہے کہ ساٹھ کی دہائی میں برطانیہ کا معاشرہ عیسائی معاشرہ تھا لیکن اب ہم اس معاشرہ کو ''بعد عیسائیت'' (Post-Christian) کا دور کہہ سکتے ہیں۔

(The Time 6-9-2001 -
The Daily Telegraph 6-9-2001)

بقیہ صفحہ 3

کو نہ دینا (دین) میں درست نہیں امیروں کے غریبوں اور غریبوں کے امیروں کو دینے سے محبت بڑھتی ہے اور مذہب کی غرض جو محبت پھیلانا ہے پوری ہوتی ہے۔

(الفضل 17 اگست 1922ء)

گوشت کا تحفہ

سوال:۔ ایک صاحب نے دریافت کیا کہ قربانی کا گوشت ہندو یا عیسائی یعنی غیر مذاہب کے دوستوں کو دینا جائز ہے یا نہیں؟

جواب:۔ فرمایا خواہ کوئی ہندو ہو یا عیسائی تحفہ دینا جائز ہے۔

(الفضل یکم جولائی 1915ء)

قربانی اور عقیقہ

سوال:۔ قربانی اور عقیقہ دونوں ایک جانور میں ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:۔ عقیقہ کا جو اصل مقصد ہے اور جس مقصد کے حصول کے لئے یہ شروع ہوا ہے اس کے پیش نظر حقیقی عقیقہ وہی قرار دیا جا سکتا ہے جو صحیح احادیث میں وارد تصریحات کے مطابق ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

یعنی ہر لڑکے کا عقیقہ اس کی زندگی کو بابرکت بنانے کے لئے ضروری ہے کہ اس کی پیدائش کے ساتویں دن اس کی طرف سے جانور ذبح کیا جاوے اس کا نام رکھا جاوے اور سر کے بال اتروائے جائیں۔

(رواہ الترمذی)

پس صحیح طریقہ وہی ہے جس کی تصریح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے اور اسی میں برکت ہے اور اسی کے مطابق ہمارا عمل ہے۔

اس امر کا تو کوئی ایک فقیہہ بھی قائل نہیں کہ جانور میں کچھ حصے تو قربانی کے لئے ہوں اور کچھ حصے عقیقہ کے ہوں۔ ایسا کرنے سے نہ تو قربانی ہی ہو گی اور نہ عقیقہ۔ کیونکہ قربانی کیلئے شرط ہے کہ اس کے مکمل حصے قربانی کی نیت سے خریدے گئے ہوں۔ اگر ایک حصہ گوشت کا کھانے کے لئے یا کسی اور مستحب غرض کے لئے خریدا گیا ہو تو قربانی جائز نہیں رہے گی۔

تبصرہ کتب

ربوہ

احمدی شعراء کا منتخب منظوم کلام

طبع: اول
پبلشر: شعبہ اشاعت لجنہ اماء اللہ کراچی
تعداد صفحات: 176

ٹائٹل پر خوبصورت تصاویر سے آراستہ کتاب ربوہ۔ منظوم کلام زیر نظر ہے۔ لجنہ اماء اللہ کراچی کتب کی اشاعت میں خدمت کی توفیق پا رہی ہے۔ یہ کتاب احمدی شعراء کے منتخب منظوم کلام کا مجموعہ ہے اور اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے۔

مرکز احمدیت ربوہ کے ساتھ پیار، محبت اور دلی وابستگی ہر احمدی کا جزو ایمان ہے۔ شعراء نے مرکز کے ساتھ جذبات اور محبت کا اظہار اپنے شعروں میں کیا ہے۔ ربوہ کی مقدس بستی ہمیشہ ہی لوگوں کے دلوں میں آباد رہے گی۔ اور دنیا بھر کی محبتیں اپنے اندر سمیٹتی رہے گی۔ یہ وہ بستی ہے جس نے تین خلفائے احمدیت کے قدموں کو بوسہ لیا جہاں دو خلفاء آسودہ خاک اور سینکڑوں روشن ستارے مدفون ہیں۔ اس بستی کا پوری دنیا پر احسان ہے کہ یہاں سے نور کی کرنیں اکناف عالم کو منور کرنے کے لئے روانہ ہوئیں مبشرین احمدیت نے ربوہ سے افریقہ و امریکہ، ایشیاء و یورپ اور جزائر کے رہنے والوں کو احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ احمدیت میں داخل ہونے والی اقوام اس بستی کے احسان کو نہیں بھلا سکتیں۔

ربوہ کے حوالے سے اس شعری مجموعہ میں 56 شعراء کے کلام سے انتخاب شامل اشاعت ہے۔ بانی ربوہ حضرت مصلح موعود کا الہامی شعر بھی درج ہے:۔

جاتے ہوئے حضور کی تقدیر نے جناب
پاؤں کے نیچے سے مرے پانی بہا دیا

ربوہ کے بارہ میں سب سے پہلے حضرت مصلح موعود کا کلام شائع کیا گیا ہے آپ کی مشہور نظم سے چند اشعار پیش ہیں:۔

ربوہ کو ترا مرکز توحید بنا کر
اک نعرۂ تکبیر فلک بوس لگائیں
جس شان سے آپ آئے تھے مکہ میں مری جاں
اک بار اسی شان سے ربوہ میں بھی آئیں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی دو معروف نظمیں اس کتاب کی زینت ہیں ان میں سے چند اشعار ہدیہ قارئین کئے جاتے ہیں:۔

ذکر سے بھر گئی ربوہ کی زمیں آج کی رات
اتر آیا ہے خداوند یہیں آج کی رات
شہر جنت کے ملا کرتے تھے طعنے جس کو
بن گیا واقعۃً خلد بریں آج کی رات

حضور انور کی دوسری نظم سے اشعار:۔

پیغام آ رہے ہیں کہ مسکن اداس ہے
طائر کے بعد اس کا نشیمن اداس ہے
اک باغباں کی یاد میں سرو و سمن اداس
اہل چمن فسردہ ہیں گلشن اداس ہے
سینے پہ غم کا طور لئے پھر رہا ہے کیا
موسیٰ پلٹ کہ وادیٔ ایمن اداس ہے

معروف احمدی شعراء جن کا کلام ''ربوہ'' میں شامل کیا گیا ہے ان میں حضرت قاضی ظہور الدین صاحب اکمل، حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی، حضرت قاضی محمد یوسف صاحب، محترم چوہدری محمد علی صاحب، ثاقب زیروی صاحب، عبید اللہ علیم صاحب، سید احسن اسماعیل صاحب، روشن دین تنویر صاحب، چوہدری شبیر احمد صاحب، عبد السلام اختر صاحب، ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب، عبد المنان ناہید صاحب، ڈاکٹر پرویز پروازی صاحب، مبارک احمد عابد صاحب، میر اللہ بخش تسنیم صاحب، محمد صدیق امرتسری صاحب، عبد الرشید تبسم صاحب، محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ، ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ، امۃ الباری ناصر صاحبہ شامل ہیں۔ چند منتخب اشعار پیش ہیں:۔

یارب رہے سلامت دار السلام ربوہ
با عز و باکرامت کر دے مقام ربوہ
قاضی محمد یوسف صاحب

ربوہ کی سرزمیں تو امین بہار ہے
تو قدسیوں کے علم و ادب کا دیار ہے
(ثاقب زیروی)

دولت علم و فن ہے ربوہ میں
دین کا بانکپن ہے ربوہ میں
عبید اللہ علیم

عرفان کی بارش ہوتی ہے دن رات ہمارے ربوہ میں
اک مرد قلندر رہتا ہے دریا کے کنارے ربوہ میں
سید احسن اسماعیل

کیوں زندگی پرور نہ ہوں ربوہ کی ہوائیں
ہیں ان میں لبی ابن مسیحا کی دعائیں
روشن دین تنویر

یہ ربوہ ہے یہاں پر بارش انوار ہوتی ہے
یہاں پر روح افسردہ گل و گلزار ہوتی ہے
محمد صدیق امرتسری

عرفان کی بارش ہوتی تھی جب روز ہمارے ربوہ میں
اے کاش کہ جلدی لوٹ آئیں وہ دن وہ نظارے ربوہ میں
کب ساقی بزم میں آئے گا کب جام لنڈھائے جائیں گے
دو قطروں سے کب ہوتے ہیں رندوں کے گزارے ربوہ میں
پھر جلوے بزم سجائیں گے، پھر دید کی پیاس بجھائیں گے
پھر دیکھنے والے دیکھیں گے گل رنگ نظارے ربوہ میں
صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ

منظوم کلام ربوہ کے آخر پر حضرت مصلح موعود کی ربوہ کے بارہ میں ایک پیشگوئی درج کی گئی ہے جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

''ربوہ کے چپے چپے پر اللہ اکبر کے نعرے لگ چکے ہیں اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجا جاتا ہے۔ یہ بستی انشاء اللہ قیامت تک خدا کی محبوب بستی رہے گی۔ یہ بستی کبھی نہیں اجڑے گی۔ بلکہ قادیان کی اتباع میں (دین حق) اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو بلند سے بلند تر کرتی رہے گی۔''
(الفضل 11 رجنوری 1957ء)

اس پیشگوئی کو تقریباً نصف صدی گزر گئی دنیا نے دیکھ لیا کہ بے آب و گیاہ ویرانے میں بسائی جانے والی یہ بستی آج جہاں گل و گلزار بن گئی ہے وہاں اس بستی سے دنیا کے کناروں تک پیغام حق پہنچایا گیا۔ اس بستی کے مکینوں نے وحدانیت کا علم جو اپنے ہاتھ میں تھاما ہے اس کو کل عالم میں بلند کرنے کا عزم کر رکھا ہے۔
(ایم۔ ایم۔ طاہر)

کیلا کھائیے، صحت بنائیے

پھلوں کی افادیت سے بھلا کون انکار کر سکتا ہے۔ ہر پھل کی اپنی خصوصیات ہیں، لیکن ظاہر ہے کہ فوائد کے لحاظ سے بعض پھل زیادہ اہم ہیں اور بعض کم۔ سیب کے فوائد کے سبھی لوگ عرصہ دراز سے قائل ہیں۔ انگریزی کی ایک مشہور کہاوت کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کوئی شخص روزانہ ایک سیب کھائے تو اسے معالج کے پاس جانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔

لیکن اب جو تحقیق ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کیلا بہترین پھل ہے۔ جدید تحقیق کے مطابق کیلا توانائی، حیاتین اور معدنی اجزاء کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔ ننھے منے بچوں کے لئے یہ خصوصی طور پر بہت مفید ہے۔ کیلا زود ہضم ہے اور جسم میں مقویات کی کمی دور کرنے اور وزن گھٹانے میں مدد دیتا ہے۔ کیلے کی ایک خصوصیت یہ بھی بتائی جاتی ہے کہ اگر اسے مسل کر اس میں ایک بڑا چمچہ جئی کا آٹا ملایا جائے اور پھر چہرے پر ملا جائے تو اس سے جلد نکھر جاتی ہے۔

جدید تحقیق سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کیلا کسی حد تک بڑھاپے کا راستہ بھی روکتا ہے اور ذہنی اضمحلال دور کرنے میں مدد دیتا ہے۔ درمیانے کیلے میں 90 حرارے ہوتے ہیں جب کہ پروٹین، نشاستہ، ریشہ، فاسفورس، فولاد، سوڈیم، پوٹاشیم اور حیاتین الف، ب اور ج (وٹامن اے، بی اور سی) اس میں خاصی مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

مغربی ممالک میں لوگ عموماً چتی دار کیلا پسند نہیں کرتے اور ایسے کیلے کو ترجیح دیتے ہیں جو پوری طرح پکا نہ ہو، لیکن نئی تحقیق بتاتی ہے کہ چتی دار کیلا زیادہ مفید ہے۔ وجہ یہ ہے کہ جب کیلا خوب پک جاتا ہے اور اس پر چتی پڑ جاتی ہے تو اس کا زیادہ تر نشاستہ شکر میں تبدیل ہو کر اسے مزے دار بھی بنا دیتا ہے اور زود ہضم بھی۔

کیلا اس لئے زیادہ مقبول ہو رہا ہے کہ اس میں پائی جانے والی نشاستے کی زیادہ مقدار ہمارے جسم میں توانائی کی گرتی ہوئی سطح کو فوری طور پر سنبھال لیتی ہے۔ پھر یہ بھی کہ جو لوگ عام غذا ہضم کرنے میں دقت محسوس کرتے ہیں وہ کیلا بہ آسانی ہضم کر لیتے ہیں۔ معدے کی حساسیت میں بھی کیلا کھانے سے کمی ہوتی ہے۔

ماہرین یہ تو پہلے سے ہی تسلیم کرتے رہے ہیں کہ کیلا کھانے سے معدے کی تیزابیت کم ہوتی ہے، لیکن یہ انکشاف جدید تحقیق سے ہوا کہ کیلا ایسے خلیوں کی نشوونما میں مدد دیتا ہے جو معدے کی اندرونی جھلی کو تیزاب سے محفوظ رکھتے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ چونکہ کیلے میں پوٹاشیم بھی خوب ہوتا ہے لہٰذا یہ فشار خون کی زیادتی (ہائی بلڈ پریشر) پر قابو میں مدد دیتا ہے۔ کیلا اسہال روکنے میں بھی ممد ہوتا ہے۔ اسے مسل کر ابلے ہوئے چاول میں ملا کر کھایا جا سکتا ہے۔

انیسویں صدی کی بات ہے کہ بعض لوگ کیلے کے چھلکے سے مہاسوں، مسوں اور چھائیوں کا علاج کرتے تھے۔

جہاں مہاسے اور مسے ہوتے وہاں کیلے کا چھلکا چپکایا جاتا اور صبح ہٹا دیا جاتا تھا اور یہ علاج ہفتے بھر جاری رہتا تھا۔ اب اس مقصد کے لئے چھلکے چپکانے کی ضرورت نہیں، کیوں کہ بہت سی کریموں سے اس کا علاج کیا جاتا ہے۔

ایک متوازن غذا میں پھلوں اور سبزیوں کا مناسب حصہ ہونا ضروری ہے اور پھلوں میں کیلے کو اہمیت دینا چاہئے۔ جو لوگ پھلوں سے رغبت نہیں رکھتے انہیں یہ کمی حیاتین اور معدنی اجزا والی گولیوں یا شربت سے پوری کرنا چاہئے، لیکن جنہیں پھلوں کا شوق ہے انہیں اللہ تعالیٰ کی اس نعمت سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

ماہرین عام طور پر یہ کہتے ہیں کہ ہمیں دن بھر میں پانچ بار پھل اور سبزی مناسب مقدار میں کھانا چاہئے، کیوں کہ یہ جسمانی نشوونما میں بڑی اہمیت کے حامل ہیں۔

(ہمدرد صحت۔ اکتوبر 99ء)
(مرسلہ: حکیم محمد رفیع ناصر صاحب)

ربوہ میں ایک مہمان کو اگر کانٹا بھی چبھ جائے تو ہمارے لئے بڑے دکھ اور شرم کی بات ہوگی۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 21 فروری 2002ء

12-35 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	جلسہ یوم مصلح موعود
2-35 a.m	مشاعرہ
3-30 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
4-25 a.m	تقریر
5-05 a.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-25 a.m	جلسہ یوم مصلح موعود
7-30 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-15 a.m	چلڈرنز کلاس
9-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	سندھی سروس
1-35 p.m	جلسہ یوم مصلح موعود
2-45 p.m	حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی کتابیں
3-15 p.m	چلڈرنز کلاس ریکارڈنگ انڈونیشین سروس / ہاٹ برڈ
4-15 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-35 p.m	دینی آداب
5-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال و جواب
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-05 p.m	دینی آداب
8-35 p.m	ترجمۃ القرآن کلاس
9-10 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	ایم ٹی اے فرانس
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

جمعہ 22 فروری 2002ء

12-35 a.m	عربی سروس
1-45 a.m	جلسہ یوم مصلح موعود
2-45 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-35 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت۔ درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	عید پروگرام
8-15 a.m	پاکیزہ سرزمین کی کہانی
9-30 a.m	سیرۃ النبیؐ
10-00 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
1-45 p.m	مجلس عرفان
2-45 p.m	عید پروگرام
3-15 p.m	پاکیزہ سرزمین کی کہانی ریکارڈنگ
3-30 p.m	انڈونیشین سروس / ہاٹ برڈ
4-15 p.m	انٹرویو
5-05 p.m	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	مجلس سوال و جواب
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 23 فروری 2002ء

12-35 a.m	عید شو واقفین نو
1-35 a.m	مجلس عرفان
2-30 a.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
3-30 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
4-30 a.m	ہوا میں تیرے فضلوں کا منادی
5-05 a.m	تلاوت۔ خبریں
6-00a.m	عید ملن شو
7-00 a.m	مجلس سوال و جواب
8-15 a.m	کہکشاں
8-55 a.m	عید ملن شو
10-10 a.m	جرمن احباب کی حضور سے ملاقات
11-15 a.m	چلڈرنز عید پروگرام
11-45 a.m	فرانسیسی عید پروگرام
12-50 p.m	انڈونیشین سروس
2-00 p.m	عید سپیشل
3-00 p.m	خطبہ عید (براہ راست)
4-00 p.m	عید سپیشل
4-30 p.m	چلڈرنز عید ملن شو 2002
5-15 p.m	تلاوت۔ خبریں
6-00 p.m	بنگالی پروگرام
7-00 p.m	خطبہ عید (ریکارڈنگ)
8-00 p.m	عید سپیشل
10-00 p.m	فرانسیسی سروس
11-00 p.m	جرمن سروس

اتوار 24 فروری 2002ء

12-00a.m	عربی سروس
1-00 a.m	خطبہ عید (ریکارڈنگ)
2-00 a.m	عید سپیشل
4-00 a.m	جرمن ملاقات

باقی صفحہ 8 پر

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب نکاح وشادی

مکرم کاشف محمود صاحب ابن مکرم محمد اسلم اختر صاحب آف شاہ تاج شوگر ملز ضلع منڈی بہاؤالدین کا نکاح مورخہ 3 فروری 2002ء کو ہمراہ مکرمہ قانتہ سائمہ صاحبہ بنت مکرم مبشر احمد صاحب چوہدری صاحب آف کیلگری کینیڈا دو ہزار کینڈین ڈالر حق مہر پر گنڈا سنگھ ضلع فیصل آباد میں مکرم محمد منیر احمد شمس مربی سلسلہ ضلع منڈی بہاؤالدین نے پڑھا۔ مورخہ 4 فروری 2002ء کو ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقعہ پر مکرم مربی صاحب ضلع منڈی بہاؤالدین نے دعا کروائی۔ مکرمہ قانتہ سائمہ صاحبہ مکرم داؤد احمد حنیف صاحب مربی نیویارک کی بھتیجی ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم کامران زاہد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ میرے بھانجے عزیز ساجد احمد ولد محمد اعظم صاحب عمر 16 سال ساکن جرمنی کی اپنڈکس پھٹ گئی تھی۔ آپریشن کامیابی سے ہو چکا ہے۔ احباب سے عزیز کی شفا کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم زاہد الاسلام صاحب ابن مکرم بشیر الحق صاحب البشیر بیج دارالرحمت شرقی الف ربوہ کو موٹر سائیکل چلاتے ہوئے رکشہ کی ٹکر لگنے سے بازو پر فریکچر اور شدید چوٹ آئی ہے۔ احباب سے شفا کاملہ عاجلہ اور پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے درخواست دعا ہے۔

مکرم صالح محمد صاحب سابق باڈی گارڈ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی اہلیہ صاحبہ کافی دنوں سے بیمار ہیں۔ لیکن اب حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

ولادت

مکرم [illegible] فاروق صاحب کارکن دارالضیافت ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 27 جنوری 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ ازراہ شفقت بچے کا نام "حارث احمد" عطا کیا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم محمد افضل قیصر صاحب نصیرہ آباد غالب کا پوتا ہے اور مکرمہ صدر الدین صاحب آف مرید کے کا نواسہ ہے احباب جماعت سے نومولود کی صحت و سلامتی اور والدین کے لئے قرۃ العین ہونے کی درخواست دعا ہے۔

نکاح وتقریب شادی

مکرمہ عزیزہ ڈاکٹر عابدہ لطیف صاحبہ بنت مکرم میاں عبداللطیف صاحب سمن آباد لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم چوہدری عرفان محمود صاحب کاہلوں ابن مکرم چوہدری رشید محمود صاحب کاہلوں صدر جماعت احمدیہ حلقہ سبزہ زار ملتان روڈ لاہور مورخہ 4 جنوری 2002ء مکرم رحمت اللہ خاں صاحب شاہد مربی سلسلہ نے بعد نماز جمعہ بیت الحمد سمن آباد لاہور میں بحق مہر دو لاکھ روپے پڑھا۔ تقریب رخصتانہ مورخہ 6 جنوری 2002ء بمقام فور سیزن شادی ہال کوئنز روڈ لاہور منعقد ہوئی۔ جہاں کثیر تعداد میں احباب و خواتین نے شرکت فرما کر عزیزہ کو اپنی دعاؤں سے رخصت کیا۔ مورخہ 7 جنوری 2002ء کو گلشن راوی لاہور کے شادی ہال میں مکرم چوہدری رشید محمود صاحب کاہلوں نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ عزیزہ ڈاکٹر عابدہ لطیف صاحبہ مکرم میاں عبدالحکیم صاحب احمدی (مرحوم) سابق صدر حلقہ گنج مغل پورہ لاہور کی پوتی اور مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی (واقف زندگی) کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جانبین کے لئے یہ رشتہ ہر لحاظ سے بہت مبارک اور ثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

ادارہ الفضل مکرم محمد شریف ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع گجرات اور ضلع منڈی بہاؤالدین بھجوا رہا ہے۔

(i) اشاعت الفضل کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا

(ii) الفضل میں اشتہارات کی ترغیب اور وصولی

(iii) الفضل کے خریداران سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔

امراء، مربیان، صدران، عہدیداران اور احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
خورشید
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
ہیپاٹائٹس بی۔ سی اور یرقان میں
شربت جگر خاص / حب منور
بہت مفید ثابت ہوئی ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ ہفتہ 16 فروری غروب آفتاب: 5-58
☆ اتوار 17 فروری طلوع فجر: 5-24
☆ اتوار 17 فروری طلوع آفتاب: 6-47

پاک بھارت کشیدگی جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ پاک بھارت کشیدگی جنگ میں بدل سکتی ہے امریکہ مسئلہ کشمیر حل کرائے۔ پاک بھارت کشیدگی کی بنیادی وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ ایسے شواہد ملے ہیں کہ بھارت ایک اور ایٹمی دھماکہ کرنے والا ہے اس سے کشیدگی بڑھے گی۔ جنرل مشرف نے سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ بھارت ہمارے ساتھ مذاکرات نہیں کرتا۔ جب ہم اقوام متحدہ سے رابطہ کرتے ہیں تو کہتا ہے شملہ معاہدہ کی خلاف ورزی ہو رہی ہے۔ شملہ معاہدہ تو ختم ہو چکا ہے۔

سرحدوں پر فوجوں کے اخراجات پاکستانی سرحد کے ساتھ 6 لاکھ بھارتی فوج کی تعیناتی کو ایک ماہ مکمل ہو گیا ہے اور بھارتی وزارت خزانہ کے ذرائع کے مطابق بھارت کے اب تک 4000 کروڑ روپے سے زائد خرچ ہو چکے ہیں۔ ان ذرائع کے مطابق بھارت کو اس بات پر خوشی ہے کہ پہلے ماہ میں پاکستان کے خزانہ سے بھی 1200 کروڑ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ اس صورتحال کو محسوس کرتے ہوئے بھارتی کابینہ نے گزشتہ ماہ وزارت خزانہ کو ڈیوٹی کے قابل اشیاء پر لامحدود شرح سے سنٹرل ایکسائز ڈیوٹی عائد کرنے کا اختیار دیا ہے۔

مساجد کی رجسٹریشن اور متولی کی نامزدگی

حکومت نے ملک بھر کی تمام مساجد کو رجسٹر کرنے کا قانون پاس کیا ہے۔ مساجد میں متولی مقرر نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ مسجد کی انتظامیہ کے خلاف کارروائی ہوگی۔ اور خلاف ورزی کرنے والی مسجد کو تین ماہ کے لئے سیل کر دیا جائے گا۔ اس سلسلہ میں محکمہ اوقاف نے سرکلر جاری کر دیا ہے جس کے مطابق مساجد کی انتظامیہ مارچ کے آخر تک متولی مقرر کر دیں۔ متولی کے مشورے پر مسجد میں خطیب مقرر ہوگا۔ جس کا شادی شدہ اور وفاق المدارس سے سند یافتہ ہونا ضروری ہے۔ رجسٹریشن مرحلہ وار ہوگی۔ مسجد کے تمام امور کی دیکھ بھال متولی کے ذمہ ہوگی۔ قانون کی خلاف ورزی پر وہ حکومت کو جواب دہ ہوگا۔

تنخواہیں 18 فروری کو ملیں گی پنجاب حکومت نے سول سرکاری ملازمین اور پنشنروں کو عیدالاضحیٰ سے قبل تنخواہیں دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سلسلہ میں 18 فروری کو تنخواہوں اور پنشنوں کی ادائیگی کر دی جائے گی۔

ویزا کی پابندیاں ختم متحدہ عرب امارات نے پاکستانیوں کے لئے ویزا کی پابندیاں اٹھالی ہیں۔ اب روزگار، ٹرانزٹ یا رہائش، ہر قسم کے ویزے پاکستانی شہریوں کو جاری کئے جا رہے ہیں۔ پاکستانی قونصلر جنرل نے بھی امارات کے فیصلے کی تصدیق کر دی ہے۔

سیاسی ڈھانچہ بدل جائے گا صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ الیکشن سے قبل سیاسی ڈھانچہ بدل جائے گا۔ نیشنل سیکورٹی کونسل میں صدر، وزیر اعظم اور چاروں صوبوں کے وزراء اعلیٰ شامل ہیں۔ ''صدر'' محض ربڑ سٹیمپ نہیں ہوگا۔ اس سے فوجی مداخلت کا راستہ رک جائے گا۔ حقیقی جمہوری نظام کی بنیاد رکھ دی ہے۔ اکتوبر میں اس پر لیبل لگنا باقی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام مذہبی ضرور ہیں لیکن انتہا پسند نہیں صدر جنرل مشرف نے واشنگٹن میں تھنک ٹینک اور سی این این کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ میں پاکستان کو جدید' اعتدال پسند اور روشن خیال دیکھنا چاہتا ہوں۔ امریکہ اور عالمی برادری کشمیر پر ثالثی کرے۔ پاول کی امن کوششوں سے بڑی حد تک کشیدگی کم ہوئی ہے۔

ایشین ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل 6 مارچ کو لاہور میں کھیلا جائے گا سری لنکا اور پاکستان کے درمیان 6 تا 10 مارچ تک قذافی سٹیڈیم لاہور میں دوسری ایشین ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل کھیلا جائے گا۔ چیمپئن شپ میں بنگلہ دیش سری لنکا اور پاکستان نے شرکت کی جبکہ بھارت اس میں شامل نہیں ہوا۔ سری لنکا کی ٹیم یکم مارچ کو پاکستان پہنچے گی۔ اور فائنل سے قبل ایک سائڈ میچ کھیلے گی۔ 1999ء میں ہونے والی پہلی ایشین ٹیسٹ چیمپئن شپ پاکستان نے جیتی تھی اس میں بھارت بھی شامل ہوا تھا۔

بقیہ صفحہ 1

بروز منگل صبح 8 بجے مدرسۃ الحفظ اور نظارت تعلیم کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی جائیگی تدریس کا آغاز مورخہ یکم مئی 2002ء بروز بدھ سے ہوگا۔

نوٹ:۔ حتمی داخلہ ایک ماہ کی تدریس کارکردگی پر دیا جائے۔

ایڈریس:۔ ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
پوسٹ کوڈ 35460 فون 04524-212473
(نظارت تعلیم)

بقیہ صفحہ 7

5-05 a.m	تلاوت۔سیرۃ النبی۔خبریں
6-00 a.m	عید سپیشل
7-00 a.m	خطبہ عید (ریکارڈنگ)
8-00 a.m	عید سپیشل
10-00 a.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
11-15 a.m	لقاء مع العرب
12-30 p.m	خطبہ عید (ریکارڈنگ)
1-00 p.m	انٹرویوز
2-00 p.m	مشاعرہ
3-15 p.m	عید سپیشل
5-15 p.m	تلاوت۔خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-00 p.m	بنگالی پروگرام
8-00 p.m	لجنہ کی حضور سے ملاقات
9-00 p.m	چلڈرنز کلاس
9-30 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

آنکھوں کا عطیہ

روزنامہ ڈان میں مندرجہ ذیل خط شائع ہوا ہے۔

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نور آئی ڈونرز ایسوسی ایشن و آئی بنک کے زیر انتظام کارنیل ٹرانسپلانٹیشن سرجری شروع ہو چکی ہے۔

گزشتہ دنوں ایک آئی ڈونر عبدالسلام آف دارالیمن شرقی ربوہ کی وفات کے بعد ان کی آنکھوں کا عطیہ لیا گیا اور ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد نے دو مریضوں کے کامیاب آپریشن کرکے ان کی بینائی بحال کر دی۔

خدمت خلق کے اس کام کو مقامی لوگوں نے وسیع پیمانے پر سراہا اور اس کے نتیجہ میں کثیر تعداد لوگوں نے اپنی آنکھوں کا عطیہ دینے کا وعدہ کیا ہے۔

آنکھوں کا عطیہ اور کارنیل ٹرانسپلانٹیشن پاکستان میں صرف چند مقامات پر ہو رہی ہے۔ آنکھوں کے عطیات زیادہ تر سری لنکا سے حاصل کئے جاتے ہیں۔ ایک کارنیا 25 سے 30 ہزار روپیہ میں دستیاب ہوتا ہے۔ نور آئی ڈونرز اس عظیم سہولت کو ضرورت مندوں کے لئے بلا امتیاز خالصۃً انسانی بنیادوں پر مہیا کر رہی ہے۔

لیفٹیننٹ کرنل (ر) ڈاکٹر ایم۔اے خالق
ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ
(روزنامہ ڈان 9 فروری 2002ء)

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے۔ بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

ریڈی میڈ ملبوسات پر
سیل۔سیل۔سیل
مخصوص اونی اور دوسری ورائٹی پر سالانہ کلیئرنس سیل شروع ہوگئی ہے
شہزاد گارمنٹس
محسن بازار اقصیٰ روڈ ربوہ۔فون نمبر 212039

جرمن ہومیوپیتھک ادویات
ربوہ میں بڑا مرکز ہومیوپیتھی
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299

PT.FARAH'S FURNITURE (F.K.L)
EXPORTERS OF ALL KINDS OF WOODEN FURNITURE
A.S TAHIR CHAUDHRY — CHIEF EXECUTIVE
ABDUL BASIT MAHMOOD — MANAGER
HEAD OFFICE: JL.KAMANG TIMUR88, JAKARTA SELATAN, INDONESIA
JEPARA OFFICE AND FACTORY: DESA NGASEM SUKODONO, KEC.BATEALIT RT.27, KAB.JEPARA-INDONESIA, SENTRAL JAWA
PHONE NO: 0062-21-7180856 TEL: 0062-8122811162
FAX: 0062-21-7180857 FAX: 0062-291-591334
BRANCH 7441509- GHULAM Nabi.
180.Khyber Block Allama Iqbal Town.Lahore

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61